
# 356

آیات نمبر 67 تا 81: مشرکین کا آخرت سے انکار اور انہیں انتباہ کہ زمین میں چل پھر دیکھو کہ انکار کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ ان منکرین کے اعتراضات کی پرواہ مت کرو، یہ لوگ اندھے اور بہروں کی مانند ہیں۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے بہت سے اختلافات کی بھی وضاحت کر رہا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا گل سڑ کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں پھر قبروں سے نکالا جائے گا؟ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ ایسے وعدے تو ہم سے اور ہمارے آباواجداد سے پہلے بھی ہوتے رہے ہیں لیکن یہ پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ذرا زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوا وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں کے حال پر غمزدہ نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکر و فریب کی وجہ سے دل میں پریشانی محسوس کریں وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہو گا؟ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ آپ کہہ دیجئے کہ جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو عین ممکن

ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے بالکل نزدیک آ پہنچا ہو وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ یقیناً آپ کا رب تمام لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ بیشک آپ کا رب اُن چیزوں کو بھی جانتا ہے جنہیں یہ اپنے سینے کے اندر چھپائے ہوئے ہیں اور ان چیزوں کو بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں وَ مَا مِنْ غَآىِٕبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ آسمان اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے جو کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی موجود نہ ہو اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ بلاشبہ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اور یقیناً یہ قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ یقیناً آپ کا رب قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ کا حکم سنا دے گا، وہ بہت زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ سو آپ اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے، کچھ شک نہیں کہ آپ صریح حق پر ہیں اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ بے شک نہ آپ مُردوں کو اپنی بات سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں

جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں وَ مَاۤ اَنۡتَ بِہٰدِی الۡعُمۡیِ عَنۡ ضَلٰلَتِہِمۡ ؕ
اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے اِنۡ تُسۡمِعُ
اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾ آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سنا سکتے
ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں۔